

صدر جمہوریہ - ند رام ناتھ کووند نے - ہندوستانی بحریہ کے آبدوز دستے کو پریذیڈنٹس کلر سے نوازا

Posted On: 08 DEC 2017 4:05PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 08 دسمبر - صدر جمہوریہ ہند جناب رام ناتھ کووند نے جو ہندوستانی مسلح افواج کے سپریم کمانڈر بھی ہے، آج وشاکھاپٹنم میں ہندوستانی بحریہ کے آبدوز دستے کو پریذیڈنٹس کلر سے نوازا ریئر ایڈمرل وینم سرینواس فلیگ آفیسر سب میرین نے بحری دستے کی طرف سے صدر جمہوریہ سے ایک شاندار تقریب کے دوران پریذیڈنٹس کلر حاصل کیا۔ جو مشرقی بحری کمانڈ وشاکھا پٹنم میں منعقد ہوئی تھی۔

اس موقع پر آندھرا پردیش اور تلنگانہ کے گورنر ای ایس ایل نرسیم، آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو، شہری ہوا بازی کے مرکزی وزیر اشوک جگا پتی راجیو، بحریہ کے سربراہ ایڈمرل سنیل لانبہ اور فلیگ آفیسر کمانڈنگ انچیف، مشرقی بحری کمانڈ کے وائس ایڈمرل کرم بیر سنگھ کے علاوہ دفاع اور شہری شخصیتیں موجود تھیں۔

اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے صدر جمہوریہ جناب رام ناتھ کووند نے ہندوستانی بحریہ کے آبدوز دستے کو مبارکباد دی اور کہا کہ ہندوستانی بحریہ کی آبدوز زبردست ہنر مندی اور انتہائی جوکھم کے ساتھ اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریاں انجام دیتی ہیں اور ملک کو ان کے کارناموں پر فخر ہے اور وہ قومی سلامتی کے تئیں ان کے تعاون اور خدمات کی ستائش کرتا ہے۔

پہلی آبدوز آئی این ایس کلوری کو 8 دسمبر 1967 میں کمیشن دیا گیا تھا۔ جس نے بحری آبدوز دستے کی بنیاد ڈالی۔ ہندوستانی بحریہ کی طرف سے 2017 آبدوز کے سال کے طور پر منایا جا رہا ہے جو اس کا گولڈن جوبلی سال بھی ہے۔ آبدوز دستہ ہندوستانی بحریہ کے تمام جنگی کارروائیوں میں پیش پیش رہا ہے اور اس نے 1971 کی ہند۔ پاک جنگ میں ایک مخصوص کردار ادا کیا تھا۔ 1971 کی جنگ کے دوران چار آبدوزوں کو خلیج بنگال اور بحرہ عرب میں تعینات کیا گیا تھا۔ جنہوں نے تمام خطرات کا دلیری سے سامنا کیا تھا۔ ان آبدوزوں نے سمندر میں دشمن کی کارروائی کو کافی حد تک روکے رکھا اور ان کی موجودگی سے دشمن کے ارادے ناکام بنائے گئے۔

بحری آبدوز دستے کے عملے کو جنگ کے دوران بہادری کی کارروائیاں کرنے کے لئے ایک ماہر چکر، دو ویر چکر، ایک شورہ چکر اور کئی دیگر اعزاز سے نوازا گیا تھا۔ ہندوستانی بحریہ کو 6 زمروں کی آبدوزوں کو آپریٹ کرنے کا زبردست تجربہ حاصل ہے۔ جس میں روایتی اور نیوکلیائی آبدوز شامل ہے۔ ہندوستانی بحریہ نے اپنی بحری حکمت عملی کے ذریعہ امن قائم کرنے کے لئے مزاحم کی حکمت عملی اپنائی ہے۔ آبدوزیں اس حکمت عملی کی سب سے اہم ستون بناتی ہیں۔

تینوں افواج میں ہندوستانی بحریہ ایسی پہلی بحریہ ہے جسے 27 مئی 1951 کو پریذیڈنٹ کلر سے نوازا گیا تھا اور آج یہ اعزاز امن اور جنگ دونوں حالت میں ان کی خدمات کے سلسلے میں دیا گیا ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہمارے بحری مفادات ہماری ہندوستانی معیشت اور سلامتی نیز عوام کی فلاح و بہبود سے وابستہ ہیں۔ ہندوستان کی 90 فیصد تجارت بحری راستوں سے ہوتی ہے، جس سے ہندوستانی بحریہ کا کردار نہ صرف قومی سلامتی بلکہ تعمیر قوم کے وسیع تر عمل میں بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ بحریہ ہندوستان کی بحری طاقت کے بنیادی وسیلے کی حیثیت رکھتی ہے۔ بحریہ ہمارے بحری مفادات اور شہری اور فوجی مفادات کے نگران اور سرپرست کی حیثیت رکھتی ہے۔

م ن۔ ح ا۔ رض

U-6173

